(1)

چھتیس گڑھ مادھیمک شکشا منڈل، رائے پور

छत्तीसगढ़ माध्यमिक शिक्षा मण्डल,रायपुर

कक्षा : 10 वीं
विषय : उर्दू विशिष्ट
समय : 3 घंटा
पूर्णांक : 100

ہائرسیکنڈری سرٹیفیکٹ امتحان سال2008-09
हायर सेकेण्डरी सर्टिफिकेट परीक्षा वर्ष 2008–09
मॉडल प्रश्न पत्र   ماڈل سوالیہ پرچہ

درجہ:12ویں
مضمون:اسپیشل اُردو
وقت3:00 گھنٹے
کل نمبرات:100

ہدایت: سبھی سوالات لازمی ہیں خوش خطی خاص دھیان رکھیں۔

''حصہ نثر''

سوال:1: اُردو کو ریختہ کیوں کہا گیا ہے ؟ 02

سوال:2: ہندوستان میں چائے نوشی کب شروع ہوئی ؟ 02

سوال:3: شعر میں معنویت اختصار اور اثر کن چیزوں سے پیدا ہوتا ہے؟ 02

سوال:4: عظیم بیگ چغتائی کو فقیروں سے کیوں بغض تھا؟ 02

سوال:5: آئی۔سی۔ایس بننے کے بعد وحید میں کیا تبدیلی آئی ؟ 02

سوال:6: غزل کے علاوہ شاعری کی کون سی اصناف ہیں جن میں مقامی رسم رواج اور ملکی خصوصیات بیان کی گئی ہیں؟ 02

سوال:7: رام سہائے اور اسکی بیوی بھاگ وتی کے خیالات میں کیا فرق ہے؟ 02

سوال:8: آپسی ربط وضبط اور تال میل سماجی ترقی میں کیا رول ادا کرتا ہے؟ 02

سوال:9: زندگی انسانوں کو کھا گئی صرف کاکروچ باقی رہیں گے افسانے کے آخری جملے کی وضاحت چند جملوں میں کیجئے؟ 02

02

سوال:10: نجی سوالات کا دنداں شکن جواب دینے سے کیا مراد ہے؟ 03

سوال:11: درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے:-

(1) جیتے جی کوچۂ دلدار سے جایا نہ گیا
اس کی دیوار کا سر سے سایا نہ گیا

یا

(2) اذیت، مصیبت، ملامت، بلائیں

تیرے عشق میں ہم نے کیا کیا نہ دیکھا

03 سوال:12 "شعلۂ عشق" کے سیہ پوش ہونے سے کیا مراد ہے؟

03 سوال:13: درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیئے؟

1) وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے، ہم اپنی وضع کیوں بدلیں

سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ، ہم سے سرگراں کیوں ہو

یا

2) جانا پڑا رقیب کے گھر پر ہزار بار

اے کاش! جانتا نہ تیرے رہ گذر کو میں

03 سوال:14: درج ذیل مثنوی کے اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے؟

1) جائے عبرت سرائے فانی ہے   موردِ مرگ نوجوانی ہے

اونچے اونچے مکان تھے جن کے بڑے   آج وہ تنگ گور میں ہیں پڑے

03 سوال:15: درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے؟

(1) یہ موجودہ طریقے راہیِ ملک عدم ہوں گے

نئی تہذیب ہوگی اور نئے ساماں بہم ہوں گے

یا

(2) نہ خاتونوں میں رہ جائے گی پردے کی یہ پابندی

نہ گھونگھٹ اس طرح سے حاجب روئے صنم ہوں گے

03 سوال:16: درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے:-

(الف) سورج نے جاتے جاتے شامِ سیہ قبا کو   طشتِ افق سے لے کر لالے کے پھول مارے

پہنا دیا شفق نے سونے کا سارا زیور   قدرت نے اپنے گہنے چاندی کے سب اتارے

محمل میں خامشی کے لیلائے ظلمت آئی   چمکے عروسِ شب کے موتی وہ پیارے پیارے

یا

(ب) یہی حال دنیا میں اس قوم کا ہے　　بھنور میں جہاز آ کے جس کا گھِرا ہے
کنارہ ہے دور طوفان بپا ہے　　گماں ہے یہ ہر دم کہ اب ڈوبتا ہے
نہیں لیتے کروٹ مگر اہل کشتی　　پڑے سوتے ہیں بے خبر اہل کشتی

سوال:17:　درج ذیل مصنّفوں میں سے کسی ایک مصنّف حالاتِ زندگی اور تحریر کی خوبیاں بیان کیجئے۔　04

مولانا محمد حسین آزادؔ، مولانا ابوالاکلام آزادؔ، علی عباس حسینیؔ

سوال:18:　درج ذیل شعراء میں سے کسی ایک شاعر کی مختصر حالاتِ زندگی محاسن طرز کلام اور ادبی خدمات تحریر کیجئے:　04

ڈاکٹر محمد اقبالؔ، مومن خاں مومنؔ، میر ببّر علی انیسؔ۔

(معاون مطالعہ)

سوال:19:　فیض آباد لوٹنے پر امراؤ جان ادا کو ماضی کی کون سی باتیں یاد آتی ہیں؟　02

سوال:20:　انسان ہر بہ نسبت نیکی کے بدی کا اثر جلدی پڑتا ہے ایسا کیوں؟ مہاتما گاندھی کے اس قول پر پانچ جملے لکھیئے؟　02

(قواعد)

سوال:21:　درج ذیل واحد الفاظ کے جمع بنایئے:-　02

عادت، مقام، عنوان، مضمون

سوال:22:　درج ذیل مذکر الفاظ کے مونث لکھیئے:-　02

شاعر، والد، عالم، جناب

سوال:23:　تجنیس تام کی تعریف معہ مثال لکھیئے:　02

سوال:24:　حروف شمشی وحروف قمری کی تعریفیں لکھکر مثالیں دیجیئے:　02

سوال:25:　درج ذیل سے کسی دو کی تعریفیں لکھیئے:　02

تشبیہ، استعارہ، تلمیح۔

سوال:26:　درج ذیل اقتباس میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت معہ سیاق وسباق کے کیجئے:-　04

1) دراصل یہ عالم گیر غلطی اس طرح پیدا ہوئی کہ انیسویں صدی کے اوائل میں جب چائے کی مانگ ہر طرف بڑھ رہی تھی، ہندوستان کے بعض انگیریز کاشتکاروں کو خیال ہوا کہ سیلون اور ہندوستان کے بلند اور مرطوب مقامات میں چائے کی کاشت شروع کی۔ یہاں کی مٹی نے چائے پیدا کرنے سے تو انکار کر دیا مگر

تقریباً اسی شکل وصورت کی ایک دوسری چیز پیدا کردی۔ ان زیاں کاروں نے اس کا نام چائے رکھ دیا۔ اور اس غرض سے کہ اصلی چائے سے ممتاز رہے۔ اسے کافی چائے کے نام سے پکارنے لگے۔

یا

اُسی زبان (اُردو) کو ریختہ بھی کہتے ہین کیوں کہ مختلف زبانوں نے اُسے ریختہ کہا ہے جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا، سفیدی وغیرہ پختہ کرتے ہیں یا یہ ریختہ کے معنی گری پڑی پریشان چیز ہوں چوں کہ اس میں الفاظ پریشان جمع ہیں اس لئے اسے ریختہ کہتے ہیں یہی سبب ہے کہ اس میں عربی، فارسی، ترکی وغیرہ کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اور اب انگیریزی بھی داخل ہوئی جاتی ہے اور ایک وقت ہوگا کہ عربی فارسی کی طرح انگریزی قابض ہوجائے گی۔

04 سوال:27: غیر درسی (خارج از کورس): نوٹ، عبارت کو بغور پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھیئے :-

وقت کا خزانہ وہ بیش قیمتی و بے مثال خزانہ ہے کہ اگر ایک بار ہاتھ سے جاتا رہے تو دنیا بھر کی دولتیں اسے واپس نہیں لاسکتیں۔ وقت کا ایک لمحہ ہزاروں، لاکھوں، اشرفیوں سے بڑھ چڑھ کر قیمت رکھتا ہے سکندر اعظم کے سے جلیل القدر بادشاہ ن مرتے وقت خواہش ظاہر کی تھی کہ اُسے چند منٹ اور زندہ رہنے کی مہلت حاصل ہو سکے تو اس کے بدلے وہ اپنا تمام راج پاٹ قربان کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن دنیا کی کی کوئی طاقت اس خواہش کو پوری نہ کرسکی فلسفی حیران تھے۔ وزیر دم بخود تھے یہی وہ ازلی وابدی حقیقت ہے جس کی روشنی میں داناؤں نے ہمیں وقت کی قدر کا پیغام دیا ہے اور اس قدر کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے ہر کام میں وقت کی پابندی کریں۔ قانون قدرت ہمیں قدم قدم پر پابندیٔ وقت کا سبق سکھاتا ہے سورج اپنے وقت پر طلوع ہوتا ہے اور وقت پر ڈوبتا ہے۔

سوالات: 1) وقت کا خزانہ بیش قیمت اور بے مثال کیوں ہے؟

2) وقت کا ایک لمحہ کیسا ہے؟

3) سکندر اعظم نے مرتے وقت کیا خواہش ظاہر کی تھی؟

4) قانونِ قدرت ہمیں کیا سکھاتا ہے۔ ؟

06 سوال:28: خط و درخواست تحریر کیجیئے :-

1) اپنی پرنسپل صاحبہ سے ٹرانسفر سٹیفکیٹ مانگنے کے لئے ایک درخواست تحریر کیجیئے ؟

یا

امتحان میں امتیازی نمبر حاصل کرنے کی تیاری کا ذکر کرتے ہوئے اپنے والد صاحب کو ایک خط لکھیئے۔

سوال:29: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیئے:- 06

1) بڑھتی ہوئی آبادی اور بے روزگاری کا مسئلہ ۔2) طالب علم کی زندگی میں کھیلوں کی اہمیت
3) قومی یکجہتی۔ 4) جہیز ایک لعنت ہے۔ 5) کوئی تاریخی یادگار۔6) سائنس کے کرشمے

سوال:30 1) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھکر جملے بنائیے: 12

سودوزیاں ،تعبیر، کامرانی، کدورت

2) درج ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیئے:-

xxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxx